یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.
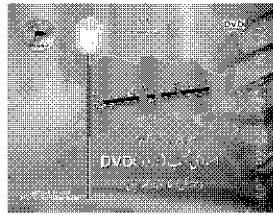
منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

دُعاءِ ندبۃ
بقیۃ اللہ خیر لکم ان کنتم مؤمنین
یا لثارات الحسین

دُعائے ندبہ

یہ دُعائے شریف شیعوں کی معتبر اور مشہور ترین دُعاؤں میں سے ایک ہے۔ یہ اعلیٰ مضامین اور بہترین مفاہیم کی حامل ہے۔ اس کی مثال اس سرگوشی کی سی ہے جسے ایک منتظر مسلمان، نظروں سے غائب اپنے امامؑ کی یاد میں، بارگاہِ خدا میں کرتا ہے۔ یہ اہلِ بیت علیہم السلام کے فضائل، مہدیؑ کی آمد کی نوید اور اس آفتاب عدالت کی عالمی حکومت کے ذریعہ دُنیا کی اصلاح اور عدل کے فروغ کے بارے میں شیعہ اعتقادات و نظریات کا ایک جائزہ ہے۔ چاروں عیدوں ـــــ یعنی عید الفطر، عید الضحیٰ، عید غدیر اور جُمعہ ـــــ کے دن اس کا پڑھنا مستحب ہے۔

شیخ محمد بن المشہدی کتاب "المزار" میں ___
جو کہ علامہ مجلسیؒ کی کتاب "بحار" کے مدارک سے ایک
ہے ___ اور سید بن طاؤس نے "مصباح الزائر" میں،
میر داماد نے "ایام الاربعہ" میں اور دیگر افراد نے روایت کی
ہے کہ امام صادقؑ غدیر، فطر، قربان اور جمعہ کے دن دُعائے
نُدبہ پڑھتے تھے۔

دُعاءِ نُدبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جو سب پر رحمت نازل کرنیوالا بڑا مہربان ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ،

تعریف و ستائش اس خدا کے لیے سزاوار ہے کہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے خدا اپنی بہترین رحمتیں اور مخلصانہ سلام اپنے نبی، ہمارے

نَبِيِّهٖ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا،

مولا و سردار محمدؐ اور ان کی آل پر نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

بار الہا! تیری حمد وثنا کرتے ہیں تیری اس رضا و مشیت

جَرٰى بِهٖ قَضَاؤُكَ فِيْ اَوْلِيَائِكَ،

پر کہ جسے تو نے اپنے اولیاء و دوستوں کے لیے جاری فرمایا

اَلَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ

وہ دوست کہ جنہیں تو نے، اپنے اور اپنے دین کے

لِنَفْسِكَ وَدِيْنِكَ،

کے لیے خالص و مخصوص کر لیا۔

اِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا

اس طرح ان کے لیے اپنے پاس موجود

عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ الَّذِيْ

نعمتوں میں سے زائل و کم نہ ہونے

لَا زَوَالَ لَهٗ وَلَا اضْمِحْلَالَ،

والی نعمتوں کا انتخاب فرمایا

بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ

اور یہ اس وقت ہوا کہ جب تو ان سے عہد لے چکا

فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ

تھا کہ اس ذلیل دنیا کے رتبے اور اس میں موجود نگینوں

وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا،

اور زینتوں سے چشم پوشی و زہد اختیار کریں گے۔

فَشَرَطُوا لَكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ

چنانچہ انھوں نے اس عہد و پیمان کو قبول کر لیا اور تو نے ان کی

الْوَفَاءَ بِهٖ،

اس عہد و پیمان پر وفاداری اور استواری کو جان لیا۔

فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ

پس پھر تو نے انہیں اپنی درگاہ میں قبول کر لیا، اپنے مقام قرب

لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِيَّ،

سے آشنا کیا یہاں تک کہ انہیں بلند پایہ ذکر (قرآن) اور واضح تعریف سے سرفراز کیا

وَاَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَآئِكَتَكَ

اپنے ملائکہ و فرشتوں کو ان پر نازل فرمایا اور اپنی

وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ،

وحی سے ان کی کرامت فرمائی۔

وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ،

اپنے علم سے نوازا۔

وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ اِلَيْكَ

انہیں اپنے تک رسائی کا ذریعہ اور اپنی

وَالْوَسِيلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ،

رضا و رضوان تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دیا۔

فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ

پس پھر ان سے کچھ کو جنت میں بسایا

اِلٰٓى اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا،

یہاں تک کہ آدم کو اس سے خارج کیا۔

وَبَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِىْ فُلْكِكَ وَ

اور بعض کو اپنی کشتی میں سوار کیا اس طرح

نَجَّيْتَهٗ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ

اپنی رحمت کے ذریعہ انہیں اور ان پر ایمان

الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ،

لانے والوں کو ہلاکت و نابودی سے نجات بخشی

وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ

اور کچھ کو اپنے لیے دوست و خلیل کے طور پر انتخاب

خَلِيْلًا وَّسَاَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ

فرمایا اور ان کی خواہش اور آرزوؤں کو بعد میں آنے

فِى الْاٰخِرِيْنَ فَاَجَبْتَهٗ وَجَعَلْتَ

والی امتوں کی لسانِ صدق قرار دے کر قبول کرلیا اور یوں

ذٰلِكَ عَلِيًّا،

معرفت کے بلند مرتبہ پر پہنچا دیا۔

وَّبَعْضٌ كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ

بعض کے ساتھ درخت کے ذریعہ مخصوص طریقہ سے گفتگو

تَكْلِيمًا وَّجَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ

کی اور ان کے لیے ان کے بھائی کو

رِدْءًا وَّوَزِيرًا،

مددگار و معاون قرار دیا۔

وَّبَعْضٌ اَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ

پھر کچھ کو بغیر باپ کے پیدا کیا پھر انہیں

اَبٍ وَّاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَاَيَّدْتَهُ

روشن نشانیاں عطا کیں اور روح قدس

بِرُوحِ الْقُدُسِ،

سے ان کی مدد فرمائی۔

وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَّ

خلاصہ یہ کہ ہر ایک کے لیے آئین و دستور (شریعت)

نَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا،

فراہم کیا اور ہر ایک کے لیے راہ روش معین کی۔

وَّتَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا

اور ہر ایک کے لیے اوصیاء کا انتخاب کیا جو تیرے

بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ اِلٰى

دین کے قیام کیلیے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک بحیثیت

مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِينِكَ،

محافظ شریعت باقی رہے۔

وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا

تاکہ تیرے بندوں پر حجّت قائم رہے اور حق اپنی

يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ وَ

جگہ سے متزلزل نہ ہو سکے اور باطل اہلِ

يَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰٓى اَهْلِهٖ،

حق پر غلبہ نہ پا سکے۔

وَلَا يَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلَآ اَرْسَلْتَ

اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ اگر ہمارے پاس کوئی

اِلَيْنَا رَسُوْلًا مُّنْذِرًا وَّ اَقَمْتَ

ڈرانے والا رسول آیا ہوتا اور ہمارے لیے کوئی

لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ

رہنمائی موجود ہوتی تو ہم اس ذلت و نابودی سے

مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى،

پہلے تیری آیات پر ایمان لے آئے ہوتے۔

اِلٰٓى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى

(یہ سلسلۂ ہدایت جاری رہا) یہاں تک کہ امر تیرے

حَبِيْبِكَ وَنَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ

محبوب و منتخب بندے محمدؐ (کہ خدا کا درود وسلام

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ،

ہو اس پر اور اس کی آل پر) منتہی ہوا۔

فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ

پس وہ جیسا کہ تونے انتخاب کیا تھا تمام

خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ

مخلوقات کا سردار منتخبوں کا انتخاب،

وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَ

انتخاب شدگان میں افضل ترین فرد اور تیرے

أَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ،

معتمدین میں بزرگوار ترین ہستی تھا۔

قَدَّمْتَهُ عَلَىٰ أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ

کہ جسے تونے اپنے تمام انبیاء پر

إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَ

مقدم قرار دیا، اپنے بندوں میں سے

أَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ

ثقلین (جن وانس) کی طرف مبعوث فرمایا۔

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ

مشرق ومغرب کو اس کے زیر پا قرار دیا براق

بِرُوحِهِ إِلَىٰ سَمَائِكَ،

کو اس کے لیے مسخر کیا۔

وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا

اور اسے اپنی خلقت کی ابتدا سے انتہا تک گزرے

يَكُونُ اِلَى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ،

ہوئے و گزرنے والے امور کے علم سے نوازا۔

ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ

پھر اسے اپنے رعب و جلال سے نصرت بخشی، جبرئیل

بِجَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ

اور میکائیل و دیگر اپنے با نام و نشان فرشتوں کو

مِنْ مَلَآئِكَتِكَ،

اطراف میں معین کیا۔

وَوَعَدْتَهُ اَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ

اور اس سے یہ وعدہ کیا کہ اس کے دین و آئین کو دوسرے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

تمام ادیان و مکاتب پر غلبہ عطا فرمائے گا خواہ مشرکوں

الْمُشْرِكُونَ ط

پر یہ بات کتنی ہی گراں کیوں نہ گزرے۔

وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهُ مُبَوَّاً

اور یہ عہد و وعدہ اس وقت ہوا جب کہ تو نے انہیں اپنے

صِدْقٍ مِّنْ اَهْلِهِ،

خاندان میں مقام صدق (سچا مرتبہ) عطا فرمایا۔

وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ

اور ان کے اور ان کے خاندان کے لیے اس گھر کو قرار

وَّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا

دیا کہ جو انسان کے لیے پہلا گھر تھا جو کہ مکہ میں بنایا گیا تھا بیشک

وَّهُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ط

یہ گھر سارے جہاں کے لیے برکتوں کا مرکز اور ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ

اس گھر میں روشن نشانیاں قرار دیں جن میں ایک مقام ابراہیم

وَمَنْ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا،

ہے اور جو اس میں داخل ہوگیا امان پاگیا۔

وَّقُلْتَ "اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ

اور فرمایا: اللہ کا فقط وفقط یہ ارادہ ہے اے اہل بیت

عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ

تم سے ہر قسم کی رجس و پلیدی کو دور فرما دے اور تمہیں ایسا پاک و

یُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا" ط

پاکیزہ کردے کہ جیسا کہ پاک و پاکیزہ کرنے کا حق ہے۔

ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ

پھر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی محنتوں اور

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِیْ

زحمتوں کا اجر اپنی کتاب میں اہلبیت کی مودت قرار

کِتَابِكَ فَقُلْتَ؛

دیتے ہوئے فرمایا؛

"قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا

"اے رسولؐ کہہ دیجیے کہ میں تم سے سوائے اہلبیت کی

الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى"

محبت کے کوئی اجر نہیں چاہتا۔"

وَقُلْتَ: "مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ

اور فرمایا: "وہ اجر جو ہم نے تم سے طلب کیا ہے

فَهُوَ لَكُمْ"

وہ تمہارے ہی لیے ہے۔"

وَقُلْتَ: مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

اور فرمایا: میں تم سے اپنی رسالت کا اجر اس کے علاوہ

اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى

کچھ نہیں چاہتا کہ وہ راستہ جو خدا کی طرف جاتا

رَبِّهٖ سَبِيْلًا"

ہے اختیار کرو۔"

فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَ

پس وہ لوگ (اہل بیت) ہی تیری طرف جانے والا راستہ

وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ،

ہیں اور تیری رضا وخوشنودی پر منتہی ہونے والا طریقہ ہیں۔

فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ،

پھر جب عہد رسالت اختتام کے قریب آپہنچا

أَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

تو انہوں نے اپنے ولی علی ابن ابی طالب (کہ خدا کی رحمتیں ان

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا هَادِيًا

دونوں ہستیوں اور ان کی آل پر نازل ہوں) کو اپنے بعد ہادی قرار

إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ

دیا کیونکہ وہ ہی خوفِ خدا سے ڈرنے والے تھے۔ جبکہ ہر

قَوْمٍ هَادٍ"

قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔

فَقَالَ وَالْمَلَأُ أَمَامَهُ:

پس سردارانِ قوم و معززینِ ملت کے سامنے فرمایا

"مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ"

میں جس کا مولا ہوں علی بھی اس کا مولا ہے

"اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

اے خدا جو علی سے دوستی رکھے اُسے تو بھی دوست رکھ جو علی سے

عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَ

دشمنی رکھے تو بھی اس سے دشمنی رکھ اور جو علی کی مدد کرے تو بھی اس

اخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ"

کی مدد فرما، جو علی کو ترک کر دے تو بھی اسے ترک فرما۔

وَقَالَ: "مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّهُ

اور فرمایا: "میں جس کا نبی ہوں علی اس

فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ"

کا امیر ہے۔

وَقَالَ: اَنَا وَعَلِيٌّ مِّنْ شَجَرَةٍ

اور فرمایا: میں اور علی ایک درخت سے اور ایک ہی

وَّاحِدَةٍ وَّسَآئِرُ النَّاسِ مِنْ

اصل سے ہیں جب کہ باقی انسان بکھرے ہوئے

شَجَرٍ شَتّٰى"

مختلف درختوں سے۔

وَاَحَلَّهٗ مَحَلَّ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى

اور علی کو وہی مقام جو ہارون کو موسیٰ سے تھا

فَقَالَ لَهٗ:

دیتے ہوئے فرمایا:

"اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ

اے علی تم میرے لیے اسی طرح ہو جیسے ہارون موسیٰ کے

مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ"

لیے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا

وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهٗ سَيِّدَةَ نِسَآءِ

اور اپنی بیٹی کو کہ سارے جہاں کی عورتوں کی سردار ہیں کو

الْعَالَمِيْنَ،

علی کے عقد میں دیا۔

وَاَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ

اپنی مسجد میں جو امور اپنے (رسولؐ) کے لیے حلال تھے ان کے لیے

وَسَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ،

قرار دیئے اور مسجد کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے اور ان کا دروازہ کھلا رہا

ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ:

پھر انہیں اپنا علم و حکمت ودیعت کر کے فرمایا:

اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّؑ بَابُهَا،

میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں، پس

فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ

جو بھی اس شہر و حکمت کا خواہاں ہے وہ اس کے

فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا۔"

دروازے سے ہو کر آئے۔

ثُمَّ قَالَ: "اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ

پھر فرمایا: یا علی تم میرے بھائی وصی

وَوَارِثِيْ"

اور وارث ہو،

لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ،

تمہارا گوشت میرے گوشت سے ہے۔

وَدَمُكَ مِنْ دَمِيْ،

تمہارا خون میرے خون سے ہے۔

وَسِلْمُكَ سِلْمِي،

تمہاری صلح میری صلح ہے۔

وَحَرْبُكَ حَرْبِي،

تمہاری جنگ میری جنگ ہے۔

وَالْإِيمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ

اور ایمان تمہارے گوشت و خون میں اس طرح گھل مل

دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِي وَدَمِي،

گیا ہے جس طرح میرے گوشت و خون میں گھل چکا ہے،

وَأَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي،

اور کل تم قیامت کے دن حوض کوثر کے کنارے میرے خلیفہ اور جانشین ہو گے

وَأَنْتَ تَقْضِي دِينِي وَتُنْجِزُ

میرے وعدوں کو پورا کرو گے اور میرے قرضوں

عِدَاتِي،

کو ادا کرو گے۔

وَشِيعَتُكَ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ

اے علی! تمہارے دوست و شیعہ چمکتے ہوئے

مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ حَوْلِي فِي

چہروں کے ساتھ نور کے منبروں پر میرے

الْجَنَّةِ، وَهُمْ جِيرَانِي،

اردگرد اور میرے ہمسایہ ہوں گے۔

وَلَوْ لَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ

اور اے علی! اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنین کی

الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِیْ"

شناخت ممکن نہ ہوتی۔

وَكَانَ بَعْدَهٗ

اور ہاں! واقعتاً ایسا ہی تھا

هُدًى مِّنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا

علی رسول کے بعد گمراہیوں میں راہنما اور تاریکیوں میں

مِّنَ الْعَمٰى،

چراغ بصیرت تھے۔

وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ

وہ اللہ کی مضبوط رسّی اور اس کا

الْمُسْتَقِيْمَ،

سیدھا راستہ تھے۔

لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِیْ رَحِمٍ،

رسول خدا سے تعلق میں ان سے زیادہ نہ کوئی قریب تھا۔

وَلَا بِسَابِقَةٍ فِیْ دِيْنٍ،

اور نہ ہی انکے پیغام پر ایمان لے آنے والوں میں ان پر کوئی سبقت لے جانے والا تھا

وَلَا يُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَةٍ مِّنْ مَنَاقِبِهٖ،

اور نہ ہی ان کے فضائل و مناقب میں کوئی ان سے ملحق ہو سکتا ہے

يحذو حذو الرسول

جب کہ ان کے قدم رسول کے نقشِ پا پر بڑھے۔

صلى الله عليهما وآلهما،

خدایا! ان دونوں ہستیوں اور ان کے خاندان پر اپنی رحمت و درود نازل فرما

ويقاتل على التأويل

علیؑ نے قرآن کی تاویل پر جنگ کی۔

ولا تأخذه في الله لومة لائم،

ملامت و مذمت کرنیوالوں کی مذمت کبھی علی کو حق کے راستے سے نہ روک سکی

قد وتر فيه صناديد العرب

اور پھر عرب کے بڑے بڑے دلاوروں کو پچھاڑا، پہلوانوں کو تہِ تیغ

وقتل ابطالهم وناوش ذؤبانهم،

کیا اور سرکش بھیڑیوں کو لگام دے کر ان پر غلبہ پایا۔

فاودع قلوبهم احقادا بدرية و

یہاں تک کہ ان کے دلوں کو بدری، خیبری، حنینی،

خيبرية وحنينية وغيرهن،

اور دوسرے کینوں سے بھر دیا۔

فاضبت على عداوته واكبت

اور پھر ان کے سینوں میں بھرا ہوا یہ بغض اور کینہ علیؑ

على منابذته،

کی دشمنی اور ان سے جنگ پر منتہی ہوا۔

حَتّٰی قَتَلَ النّٰاکِثِیْنَ وَالْقٰاسِطِیْنَ

اور یوں علیؑ کو ناکثین، قاسطین اور مارقین کے ساتھ

وَالْمٰارِقِیْنَ،

جنگ کرنا پڑی۔

وَلَمّٰا قَضٰی نَحْبَهٗ وَقَتَلَهٗ اَشْقَی

اور جب ان کا وقت وفا آچکا اور شقی ترین انسان

الْاٰخِرِیْنَ یَتْبَعُ اَشْقَی الْاَوَّلِیْنَ،

نے پہلے شقی ترین خلق کی پیروی کرتے ہوئے انہیں قتل کردیا

لَمْ یُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور اس طرح فرمانِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فِی

کو علیؑ اور اولادِ علی کے سلسلہ میں کہ جو امت کے

الْهٰادِیْنَ بَعْدَ الْهٰادِیْنَ،

لیے ایک کے بعد ایک ہادی تھے روانہ رکھا۔

وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰی مَقْتِهٖ،

پھر ایسا زمانہ آیا کہ امت نے ان کی دشمنی پر

مُجْتَمِعَةٌ عَلٰی قَطِیْعَةِ رَحِمِهٖ

کمر باندھ لی، ان کے قطعِ رحم پر اتفاق کیا اور

وَاِقْصٰآءِ وُلْدِهٖ

ان کی اولاد کو ان کے حق سے محروم کیا۔

إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَى لِرِعَايَةِ

مگر اس تھوڑی سی تعداد نے کہ جنہوں نے ان کے حق کا

الْحَقِّ فِيهِمْ،

خیال رکھتے ہوئے وفا کی۔

فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ،

پس، ان میں سے کوئی مارا گیا،

وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ،

کوئی قید و بند میں گرفتار ہوا،

وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ،

اور کوئی جلا وطن کر دیا گیا،

وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَى

اس طرح قضاء و مشیّتِ الٰہی ان کے لیے جاری ہوئی تاکہ

لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ،

وہ نیک انجام و جزائے خیر تک پہنچ سکیں

إِذْ كَانَتِ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا

کیونکہ زمین تو خدا ہی کی ہے وہ اسے اپنے بندوں

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ

میں سے جسے چاہے اسے بخش دے اور انجام و عاقبت

لِلْمُتَّقِينَ،

تو صرف متقین کے لیے ہے۔

وَسُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ

پاک ہے ہمارا پروردگار اس کا وعدہ عملی ہو کر رہے گا

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا، وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

اور وہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف انجام نہیں

وَعْدَهٗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ،

دیتا جب کہ وہ قدرت و علم رکھتا ہے۔

فَعَلَى الْاَطَآئِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ

پس محمد و علی صلی اللہ علیہما کے اہلبیت کا حق

مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

ہے کہ رونے والے ان کے

وَاٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ،

مصائب پر گریہ کریں۔

وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ،

نالہ و زاری کرنے والے ان پر نالہ و زاری کریں۔

وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ،

ایسی ہستیاں ہی سزاوار ہیں کہ آنکھیں ان کے لیے آنسو و اشک برسائیں

وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَيَضِجَّ

فریاد کرنے والے فریاد کریں! پکارنے والے

الضَّآجُّوْنَ وَيَعِجَّ الْعَاجُّوْنَ،

پکاریں! آواز دینے والے آواز دیں۔

أَيْنَ الْحَسَنُ أَيْنَ الْحُسَيْنُ ؟

کہاں ہیں حسنؑ ؟ کہاں ہیں حسینؑ

أَيْنَ أَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ ؟

کہاں ہیں فرزندانِ حسینؑ ؟

صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ ، وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ ،

جو صالح کے بعد صالح ، اور صادق کے بعد صادق تھے۔

أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ ؟

وہ راہِ ہدایت کے روشن راستے جو ایک کے بعد ایک آئے، کہاں ہیں؟

أَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ ؟

وہ نیکیوں کے مجسمے جو ایک کے بعد ایک آئے ، کہاں کھو گئے ؟

أَيْنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ ؟

کہاں ہیں وہ روشن آفتاب !

أَيْنَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ ؟

چمکتے ہوئے چاند ؟

أَيْنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ ؟

اور پُر ضیاء ستارے ؟

أَيْنَ أَعْلَامُ الدِّينِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ ؟

ان دین کی نشانیوں اور علم کے ستونوں کو کہاں تلاش کریں ؟

أَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِي لَا تَخْلُوْا

کہاں ہے؟ خاندانِ عترت کا وہ ذخیرۂ الٰہی

مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ؟

کہ جس سے زمین کبھی خالی نہیں رہتی؟

أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ؟

کہاں ہے وہ ہستی جو ظلم وستم کی جڑیں اکھاڑنے کے لیے تیار ہے؟

أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ

کہاں ہے وہ بزرگوار کہ جو آکر کجیوں اور نقائص کی

وَالْعِوَجِ؟

اصلاح کرے؟

أَيْنَ الْمُرْتَجَى لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ

کہاں ہے وہ شخصیت کہ جس سے ظلم وستم کے ازالہ کی

وَالْعُدْوَانِ؟

امیدیں وابستہ ہیں؟

أَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ

کہاں ہے وہ کہ جو واجبات وسنن الٰہی کی تجدید کے لیے

وَالسُّنَنِ؟

ذخیرہ کیا گیا ہے؟

أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ

کہاں ہے وہ کہ جو ملت وشریعت کو پلٹانے کے لیے

وَالشَّرِيعَةِ ؟

انتخاب کیا گیا ہے ؟

اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَاءِ الْكِتَابِ

کہاں ہے وہ ہستی کہ جس سے قرآن اور حدودِ قرآن کو ازسرِ نو

وَحُدُوْدِهٖ ؟

زندہ کرنے کی امیدیں وابستہ ہیں ؟

اَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَاَهْلِهٖ ؟

کہاں ہے وہ دین کی نشانیوں اور اہل دین کو زندہ کرنے والی ہستی؟

اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ ؟

اور کہاں ہے؟ ظالموں اور جابروں کی شان و شوکت کو درہم برہم کر دینے والا

اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ ؟

کہاں ہے؟ شرک و نفاق کی بنیادوں کو ڈھا دینے والا!

اَيْنَ مُبِيْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَ

کہاں ہے؟ وہ فاسقوں باغیوں اور گناہگاروں کی

الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ ؟

جڑوں کو اکھاڑ پھینکنے والا!

اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَ

کہاں ہے؟ انحراف و اختلاف کی شاخوں کو

الشِّقَاقِ ؟

کاٹ دینے والا!

أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ؟

کہاں ہے وہ انحراف و ہویٰ وہوس کے آثار کو محو و نابود کردنیوالا؟

أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَ

کہاں ہے وہ جھوٹ و افتراء کی گرہوں اور بندشوں

الْافْتِرَاءِ؟

کو کھول دینے والا؟

أَيْنَ مُبِيدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ؟

کہاں ہے؟ وہ سرکشوں اور جباروں کو نابود کردینے والا؟

أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ وَ

کہاں ہے؟ اہل عناد والحاد و گمراہی کی

التَّضْلِيلِ وَالْإِلْحَادِ؟

بیخ کنی کرنے والا؟

أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَمُذِلُّ

اور کہاں ہے؟ وہ دوستوں کو عزّت بخشنے اور دشمنوں

الْأَعْدَاءِ؟

کو ذلیل و رسوا کرنے والا!

أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى؟

کہاں ہے وہ کلمہ تقویٰ پر جمع و متحد کرنے والا؟

أَيْنَ بَابُ اللهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى؟

کہاں ہے؟ وہ باب اللہ کہ جس سے داخل ہوا جاتا ہے؟

اَیْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِیْ اِلَیْهِ یَتَوَجَّهُ

کہاں ہے؟ وہ وجہ اللہ کہ جس کی طرف اولیاء توجہ

الْاَوْلِیَآءُ؟

کرتے ہیں؟

اَیْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَیْنَ

کہاں ہے وہ زمین و آسمان کے درمیان موجود نہ

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ؟

ٹوٹنے والا بندھن؟

اَیْنَ صَاحِبُ یَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ

کہاں ہے وہ یوم فتح کا مالک اور ہدایت کا پرچم

رَایَةِ الْهُدٰی؟

لہرانے والا!؟

اَیْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا؟

کہاں ہے خوبیوں اور پسندیدہ چیزوں کو جمع کرنے والا؟

اَیْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِیَآءِ

کہاں ہے وہ انبیاء و فرزندانِ انبیاء کے

وَاَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ؟

خون کا بدلہ لینے والا؟

اَیْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ

اور کہاں ہے وہ مقتول کربلا کے خون کا

بِكَرْبَلاَءَ؟

انتقام لینے والا!!

أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنِ اعْتَدَى

کہاں ہے وہ اُن پر نصرت و کامیابی حاصل کرلینے

عَلَيْهِ وَافْتَرَى؟

والا جنہوں نے اس پر ظلم کیا اور تہمت لگائی؟

أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ

کہاں ہے وہ مضطر و بے قرار کہ جب دعا کرتا ہے تو

إِذَا دَعَا؟

جواب پاجاتا ہے؟

أَيْنَ صَدْرُ الْخَلاَئِقِ ذُو الْبِرِّ

کہاں ہے وہ نیک و متقی انسانوں

وَالتَّقْوَى؟

کا سردار؟

أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى؟

اور کہاں ہے وہ فرزندِ نبی مصطفیٰ

وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى؟

کہاں ہے وہ دل بندِ علیٰ مرتضیٰ۔

وَابْنُ خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ؟

کہاں ہے وہ جگر گوشۂ خدیجہ کبریٰ۔

وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى؟

کہاں ہے وہ نورِ عینِ فاطمہ کبریٰ ؟

بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ لَكَ

میرے ماں باپ آپ پر قُربان ہوں اور میری جان و دل

الْوِقَاۤءُ وَالْحِمٰى،

آپ پر فداء ہو جائیں ۔

يَا ابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ،

اے اللہ کے مقرب سرداروں کے فرزند!

يَا ابْنَ النُّجَبَاۤءِ الْاَكْرَمِيْنَ،

اے نجیب و بزرگوار ہستیوں کی یادگار

يَا ابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ،

اے ہدایت یافتہ ہادیوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ،

اے بہترین پاکیزگیٔ نفس کی مالک ہستیوں کے فرزند

يَا ابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ،

اے سخاوت مند کریموں کے فرزند۔

يَا ابْنَ الْاَطَاۤئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ،

اے طیبین و طاہرین کے فرزند

يَا ابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ،

اے منتخب جواں مردوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ ،

اے کرم وجود کے منبع و مرکز و اہل کے فرزند۔

يَا ابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ ،

اے نور بخشنے والے ماہتابوں کی یادگار۔

يَا ابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ ،

اے نورانی چراغوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ ،

اے چمک دار ستاروں کے فرزند۔

يَا ابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ ،

اے واضح راستوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ ،

اے حق کی آشکار نشانیوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ ،

اے علوم و معارفِ الٰہی کے فرزند

يَا ابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ ،

اے ان ہستیوں کے فرزند جو خدا کے واضح نشان تھے

يَا ابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ ،

اے مشہور سنتوں کے فرزند

يَا ابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُوْرَةِ ،

اے روایت شدہ علامتوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُودَةِ،

اے تحقق یافتہ معجزات کے فرزند

يَا ابْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُودَةِ،

اے روشن دلیلوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ،

اے صراطِ مستقیم کے فرزند۔

يَا ابْنَ النَّبَإِ الْعَظِيمِ،

اے خبرِ عظیم کے فرزند۔

يَا ابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ

اے اس ہستی کے فرزند جس کا ذکر ام الکتاب میں

لَدَى اللهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ،

خداوندِ علی وحکیم کے پاس موجود ہے۔

يَا ابْنَ الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ،

اے آیات (نشانیوں) وبینات (دلیلوں) کے فرزند

يَا ابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ،

اے واضح و آشکار دلیلوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ

اے واضح و روشن برہانوں کے

الْبَاهِرَاتِ،

فرزند۔

يَا ابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ،

اے خدا کی کامل حجتوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ،

اور اے خدا کی مکمل نعمتوں کے فرزند۔

يَا ابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ،

اے طٰہٰ و مضبوط نشانیوں کے فرزند

يَا ابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ،

اے یٰسین و ذاریات کے فرزند

يَا ابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ،

اے طور و عادیات کے فرزند

يَا ابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ

اے اس ہستی کے فرزند کہ جو خدائے علی و

قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دُنُوًّا وَّ

اعلیٰ سے اتنا نزدیک ہوئی کہ گویا قربت میں

اقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى،

دو کمانوں یا اس سے بھی کم کا فاصلہ رہ گیا۔

لَيْتَ شِعْرِيْ،

اے کاش جان سکتا۔

اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى،

کہ کس مقام پر آپ کے دیدار سے مضطرب دل قرار پاتے ہیں

بَلْ اَیُّ اَرْضٍ تُقِلُّکَ اَوْ ثَرٰی،

وہ کون سی سرزمین ہے جو آپ کے وجود سے سرفراز ہے

اَبِرَضْوٰی اَوْ غَیْرِهَا اَمْ ذِیْ

آیا وہ رضویٰ ہے؟ یا وادیٔ ذی طویٰ ہے؟ یا پھر

طُوٰی،

کوئی اور سرزمین؟

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَرَی الْخَلْقَ

کس قدر گراں ہے مجھ پر کہ یہ بدقسمت آنکھیں ساری خلقت کا

وَلَا تُرٰی،

تو مشاہدہ کریں لیکن تیرے دیدار سے محروم رہیں۔

وَلَا اَسْمَعَ لَکَ حَسِیْسًا وَّلَا

اور یہ کان تیری صدا کو نہ بلند آواز میں اور نہ ہی سرگوشیوں

نَجْوٰی،

میں سن سکیں۔

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ تُحِیْطَ بِکَ

کس قدر سخت میرے لیے ہے کہ بلائیں و مصائب

دُوْنِیَ الْبَلْوٰی وَلَا یَنَالُکَ مِنِّیْ

آپ کو ہر طرف سے گھیر لیں اور میری فریاد

ضَجِیْجٌ وَّلَا شَکْوٰی،

اور شکوہ آپ تک نہ پہنچ سکے۔

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ

میری جان آپ پر قربان! آپ وہ غائب ہیں کہ جس

يَخْلُ مِنَّا،

سے ہمارا وجود خالی نہیں۔

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا،

میری جان آپ پر فدا! آپ وہ بچھڑے ہوئے ہیں کہ جو ہرگز ہم سے جدا نہیں

بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شَائِقٍ

میری جاں نثار ہو آپ پر! آپ ہر اس مومن و

يَتَمَنَّى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ

مومنہ کی انتہائی آرزو ہیں کہ جو آپ کی یاد میں شب و

ذَكَرَا فَحَنَّا،

روز آہ وزاری کرتے ہیں

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدِ عِزٍّ

میری جان آپ پر فدا! کہ آپ وہ بلند مرتبہ و بزرگ سردار ہیں کہ

لَا يُسَامَى،

جس کی عظمت کی بلندیوں تک رسائی ممکن نہیں۔

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلِ مَجْدٍ

میری جان آپ پر نثار! آپ شرف و عظمت کے اس درجہ

لَا يُجَارَى،

پر ہیں کہ جس کی ہمسری کوئی نہیں کر سکتا۔

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ

میری جان آپ پر قربان! آپ خدا کی وہ نعمت ہیں کہ جس

لَا تُضَاهٰی،

کی کوئی نظیر نہیں۔

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَصِیْفِ

میری جان آپ پر نثار! آپ اس شرف و بزرگی کے

شَرَفٍ لَا یُسَاوٰی،

خاندان سے ہیں کہ جس کی برابری ممکن نہیں۔

اِلٰی مَتٰی اَحَارُ فِیْكَ یَا مَوْلَایَ؟

اے میرے مولا! کب تک آپ کے فراق میں تڑپتے رہیں؟

وَ اِلٰی مَتٰی؟ وَ اَیَّ خِطَابٍ اَصِفُ

اے میرے مولا و آقا! کب تک؟ اور کس صفت و لقب

فِیْكَ وَ اَیَّ نَجْوٰی؟

سے آپ کو مخاطب کریں اور کس زبان سے سرگوشی کریں۔

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ

کس قدر گراں ہے مجھ پر کہ تیرے غیر سے جواب سنوں اور

وَ اُنَاغٰی،

تیری گفتار سے محروم رہوں۔

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَبْكِیَكَ وَ

کس قدر مشکل ہے میرے لیے کہ تیری یاد میں گریہ

یَخْذُلُكَ الْوَرٰی،

کروں اور لوگ تیری یاد سے غافل ہوں۔

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ یَّجْرِیَ عَلَیْكَ

کس قدر سخت ہے میرے لیے یہ برداشت کرنا کہ سارے

دُوْنَهُمْ مَّا جَرٰی،

مصائب تجھ پر نازل ہوں اور دوسرے محفوظ ہوں۔

هَلْ مِنْ مُّعِیْنٍ فَاُطِیْلَ مَعَهُ

آیا کوئی ہے میری مدد کرنے والا؟ جو میرے ہم گریہ و نالہ

الْعَوِیْلَ وَالْبُكَآءَ؟

ہو سکے تاکہ اس گریہ کو طولانی کر سکوں۔

هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ

آیا کوئی ہے تیری یاد میں آہ و زاری کرنیوالا کہ جس کے ساتھ

جَزَعَهٗ اِذَا خَلَا؟

مل کر آہ و زاری کر سکوں۔

هَلْ قَذِیَتْ عَیْنٌ فَسَاعَدَتْهَا

آیا کوئی ایسی چشم اشک بار ہے کہ میری آنکھوں

عَیْنِیْ عَلَی الْقَذٰی؟

کا ساتھ دے سکے۔

هَلْ اِلَیْكَ یَا ابْنَ اَحْمَدَ

اے فرزند احمدؐ! کیا آپ تک پہنچنے کی کوئی

سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى ؟

راہ ہے ؟

هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ

آیا وہ لحظۂ دیدار آسکے گا کہ جس سے ہم

بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى ؟

خوشحال ہو سکیں۔

مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ

مولا! وہ وقت کب آئے گا کہ جب تیری ہدایت کے

فَنَرْوٰى ؟

سرچشموں سے سیراب ہو سکیں ؟

مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ

مولا! کب اور کس وقت آپ کے چشمۂ شیریں سے سیراب ہو سکیں گے ؟

فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى ؟

پیاس تو بہت طولانی ہو چکی ہے۔

مَتٰى نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ

وہ صبح و شام کب ہوگی ؟ کہ جب ہماری آنکھیں آپ

فَنُقِرَّ عَيْنًا ؟

کے جمال سے ٹھنڈک پا سکیں۔

مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ

کب آپ ہم پر نظر ڈالیں گے اور ہم آپ کے دیدار سے شرف یاب ہو

لِوَاءَ النَّصْرِ تُرٰى؟

سکیں گے جب کہ فتح و نصرت کے پرچم لہرا رہے ہوں گے۔

اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَاَنْتَ تَؤُمُّ

اور ہم آپ کے اردگرد حلقہ بگوش ہوں گے جب کہ

الْمَلَاَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْاَرْضَ

آپ زمین کو عدل و انصاف سے پُر کر چکے ہوں

عَدْلًا وَّاَذَقْتَ اَعْدَآءَكَ

گے اور اپنے دشمنوں کو عذاب کا مزا چکھا

هَوَانًا وَّعِقَابًا،

چکے ہوں گے۔

وَاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ

سرکشوں کو ہلاک، حق کا انکار کرنے والوں کو نابود کر

وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَ

چکے ہوں گے اور ظالموں اور متکبّروں کی

اجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ،

جڑوں کو اُکھاڑ چکے ہوں گے۔

وَنَحْنُ نَقُوْلُ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ہم یہ کہہ رہے ہوں گے۔ ساری تعریفیں تو اس اللہ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ"،

کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَ

اے خدا تو ہی غموں اور مشکلات کو دُور

الْبَلْوٰى،

کرنے والا ہے۔

وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِىْ فَعِنْدَكَ

اور تجھ ہی سے مدد و پناہ طلب

الْعَدْوٰى،

کی جا سکتی ہے۔

وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا،

تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے۔

فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس! اپنے اس

عُبَيْدِكَ الْمُبْتَلٰى،

مصیبت زدہ بندہ کی رسائی فرما۔

وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى،

اے عظیم قدرت کے مالک! اس بندہ کو اس کے مولا کا دیدار کرا دے

وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَالْجَوٰى،

اور اس طرح اس کے غم و رنج کا ازالہ فرما دے

وَيَرُدُّ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ

اور اس کے قلب میں موجود "سوز فراق" کو طراوت و اطمینان

اِسْتَوٰی وَمَنْ اِلَیْهِ الرُّجْعٰی

ہیں تبدیل کردے ۔ اے کل کائنات پر قادر مطلق! اے وہ کہ

وَالْمُنْتَهٰی،

جس کی طرف پلٹنا ہے اور جو تمام امور کی انتہا ہے ۔

اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِیْدُكَ التَّائِقُوْنَ

بارِالٰہا! ہم تیرے ناچیز بندے تیرے اس ولی کی زیارت کے

اِلٰی وَلِیِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَ

مشتاق ہیں کہ جو تیری و تیرے رسول کی یاد تازہ

بِنَبِیِّكَ،

کرتا ہے ۔

خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَّمَلَاذًا، وَ

جسے تو نے ہمارے لیے پناہ گاہ اور دنیا و آخرت

اَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَّمَعَاذًا،

میں ہمارے ثبات کا ذریعہ قرار دیا ہے ۔

وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ مِنَّا اِمَامًا،

جسے تو نے ہم پر اور دوسرے مومنین پر امام اور رہبر بنایا ہے ۔

فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِیَّةً وَّسَلَامًا،

اس تک ہمارے بہترین درود و سلام پہنچا دے

وَزِدْنَا بِذٰلِكَ یَا رَبِّ اِكْرَامًا،

اور اس طرح ہمارے عزت و اکرام میں اضافہ فرما ۔

وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرًّا

اس کی جائے سکونت اور محل استقرار کو ہماری جائے سکونت

وَّمُقَامًا،

اور محل استقرار قرار دے۔

وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ

اس کی رہبری کے طفیل اپنی نعمت کو ہم پر کامل فرما یہاں

اِيَّاهُ اَمَامَنَا، حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَ

تک کہ وہ ہمیں تیری جنّت میں داخل اور تیرے مخلص

مُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ،

شہدا کی رفاقت و ہمراہی عطا کر دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے خدا اپنی بہترین رحمتیں محمدؐ اور ان کی آل

مُحَمَّدٍ،

پر نازل فرما۔

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ، وَ

تیرا درود ہو ان کے جد بزرگوار محمد پر کہ جو تیرے

رَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ،

رسول اور سید اکبر ہیں۔

وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ،

اور ان کے والد بزرگوار پر کہ جو سید اصغر ہیں۔

وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرىٰ

اور ان کی والدہ صدیقہ کبریٰ

فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ،

فاطمہ بنتِ محمدؐ پر،

وَعَلىٰ مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ

اور اسی طرح ان کے تمام

آبَائِهِ الْبَرَرَةِ،

آباء طاہرین پر۔

وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَتَمَّ

اور خود اس ہستی پر تیرے برترین کامل ترین و محکم ترین و

وَأَدْوَمَ وَأَكْثَرَ وَأَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ

بلیش ترین درود سلام جو تونے اپنے

عَلىٰ أَحَدٍ مِّنْ أَصْفِيَائِكَ وَ

بہترین و منتخب بندوں کے لیے

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ،

مخصوص فرمائے ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَوٰةً لَا غَايَةَ

بارِ الٰہا! ان پر ایسی رحمتیں نازل فرما کہ

لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا

جن کا شمار کرنا ممکن نہ ہو اور جن کی

وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا،

وسعت انتہا نہ رکھتی ہو۔

اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ،

خدایا اس کے وسیلہ سے حق کو قائم فرما۔

وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ،

باطل کو زائل فرما۔

وَاَدِلْ بِهِ اَوْلِيَآءَكَ،

دوستوں کی رہنمائی فرما،

وَاَذْلِلْ بِهِ اَعْدَآءَكَ،

دشمنوں کو ذلیل فرما

وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ

اے خدا! ہمارے اور ان کے درمیان میں ایسی

وُصْلَةً تُؤَدِّي اِلٰى مُرَافَقَةِ

وابستگی و پیوستگی قائم فرما کہ جو اس کے پاک و

سَلَفِهِ،

طاہر آباء کی محبت پر منتہی ہو۔

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ

اور ہمیں ان لوگوں کے زمرے میں شامل فرما کہ جو ان ہستیوں

وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ،

کے دامن سے متمسک ہو گئے اور ان کے سایۂ لطف میں باقی رہے

وَاَعِنَّا عَلٰی تَاْدِیَةِ حُقُوْقِهٖ

اور ہمیں ان کے حقوق ادا کرنے ، اور امر کی اطاعت

اِلَیْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِیْ طَاعَتِهٖ ،

کرنے اور مخالفت سے اجتناب

وَاجْتِنَابِ مَعْصِیَتِهٖ ،

کرنے میں مدد فرما۔

وَامْنُنْ عَلَیْنَا بِرِضَاهُ ، وَهَبْ

ان کی رضا و خوشنودی سے ہم پر

لَنَا رَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ وَدُعَاۤءَهٗ

احسان فرما اور ان کی شفقت و دعا

وَخَیْرَهٗ ،

سے بہرہ مند فرما۔

مَا نَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ

تاکہ ہم تیری رحمت کی وسعتوں سے ہم کنار ہو سکیں اور

وَفَوْزًا عِنْدَكَ ،

تیرے حضور سرخرد ہو سکیں۔

وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً ،

بارِ الٰہا ! ہماری نمازوں کو آنحضرتؑ کے ذریعے قبول فرما۔

وَّذُنُوْبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً ،

اور ان کے طفیل سے ، ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما۔

وَدُعَاءَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا،

ہماری دعاؤں کو مستجاب فرما۔

وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً،

ہماری روزی کو وسعت عطا فرما۔

وَهُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً،

ہمارے غموں کو دور فرما۔

وَحَوَائِجَنَا مَقْضِيَّةً،

ہماری حاجتوں کو روا فرما،

وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ،

بارِ الٰہا! اپنی کرامت کے ساتھ ہماری طرف توجہ فرما

وَاَقْبِلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ،

اپنی ذات کی جانب ہمارے قرب کو قبول فرما۔

وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً

اور ہم پر ایسی رحمت سے بھرپور نظر فرما کہ جس

نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ،

کے ذریعے ہم کرامت کے کمال تک پہنچ جائیں۔

ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ،

اور، پھر اس نظر کو ہرگز ایک لمحہ کے لیے ہم سے منصرف نہ فرما

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى

اور، آپ کے جد بزرگوار صلی اللہ علیہ و الہ وسلم

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِکَاْسِہٖ وَبِیَدِہٖ،

کے حوض اور ان ہی کے دست وجام سے سیراب فرما۔

رَیًّا رَوِیًّا ھَنِیْئًا سَآئِغًا لَّا ظَمَاَ

ایسی شیریں و شاداب سیرابی کہ جس کے بعد کبھی پیاس ہی

بَعْدَہٗ،

محسوس نہ ہو۔

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ،

اے رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

2010 SN 7.23 سید نذر عباس رضوی

ترویج اسلام اور ترویج آگہی کیلئے مطبوعات

- قرآن مجید پاکٹ سائز (مترجم)
- چہل حدیث جلد اوّل تا چہارم
- خطبات امام حسینؑ
- قرآن ہمارا عقیدہ
- یالیتنا (شاعری مجموعہ)
- کعبہ سب کو پیارا
- تشیع تقاضے اور ذمہ داریاں
- معاد (قیامت)
- تفسیر سورہ یٰس
- استفتاء اور ان کے جوابات (عبادات) (I)
- استفتاء اور ان کے جوابات (معاملات) (II)
- تعقیباتِ نماز باترجمہ
- نماز کامل باترجمہ
- دعائے نور باترجمہ
- دعائے کمیل باترجمہ
- دعائے توسل باترجمہ
- حدیث کساء باترجمہ
- دعائے مشلول باترجمہ
- دعائے ندبہ باترجمہ
- دعائے جوشن کبیر باترجمہ
- زیارت عاشورا باترجمہ
- استعاذہ (اللہ تعالیٰ کے حضور پناہ طلبی)
- جلوہ ہائے رحمانی
- غلامانِ اہلبیتؑ
- علی تو علی ہے
- گفتارِ دلنشین
- وظائف الابرار
- 14 معجزے
- وظائف نادِ علیؑ
- توضیح المسائل (استفتاء اور ان کے جوابات جلد I اور II)
- زیارت ناحیہ
- دعائے عہد

شہید علامہ عارف الحسینی کی کتب

- سفیر نور
- پیام نور
- سخن عشق
- گفتار صدق
- دعائے کمیل (وصال حق)
- سفیر انقلاب
- آداب کارواں

اسلامی اخلاقی و مذہبی کتب کی خریداری کیلئے

ملنے کا پتہ

8- بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7245166